سنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

جلد اوّل

تالیف

حافظ أبی عبد الله محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ________ سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف : ________ حافظ ابی عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم : ________ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع : ________ خالد مقبول

مطبع : ________ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبۂ جویریہ ۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما دیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَخَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ يُهَادِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَ رِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْاَرْضِ فَلَمَّا اَحَسَّ بِهِ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَهَبَ لِيَتَاَخَّرَ فَاَوْمٰى اِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ مَكَانَكَ قَالَ فَجَاءَ حَتّٰى اَجْلَسَاهُ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَاْتَمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَاْتَمُّوْنَ بِاَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ.

کا اظہار مقصود تھا تا کہ وہ عورتیں زلیخا کو معذور سمجھیں) ایسے ہی تم ظاہر میں تو یہ کہہ رہی ہو کہ ابوبکرؓ نرم دِل آدمی ہیں' نماز میں رونے لگیں گے اصل مقصد یہ ہے کہ لوگ ابوبکرؓ کو منحوس نہ سمجھنے لگیں اگر میری وفات ہوگئی تو ان کو پسند نہ کریں گے اس بات سے ابوبکرؓ کو بچانا چاہتی ہو)۔ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ہم نے ابوبکرؓ کو کہلا بھیجا۔ آپ نماز پڑھانے لگے۔ پھر رسول اللہؐ نے محسوس کیا کہ اب طبیعت ہلکی ہوگئی ہے تو دو مردوں کے سہارے نماز کیلئے تشریف لائے اور آپؐ کے قدم مبارک زمین پر گھسٹ رہے تھے۔ جب ابوبکرؓ کو آپؐ کی تشریف آوری کا احساس ہوا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ نبیؐ نے اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو اور آتے رہے حتیٰ کہ ان دو مردوںؓ نے آپؐ کو ابوبکرؓ کے ساتھ ہی بٹھا دیا تو ابوبکرؓ' نبیؐ کی اور لوگ ابوبکرؓ کی اقتداء کر رہے تھے (یعنی امام نبیؐ تھے اور سیدنا ابوبکرؓ مکبّر تھے)۔

۱۲۳۳: حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ اَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِيْ مَرَضِهِ فَكَانَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَوَجَدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خِفَّةً فَخَرَجَ وَاِذَا اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَؤُمُّ النَّاسَ فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ اسْتَاْخَرَ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَيْ كَمَا اَنْتَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِذَاءَ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ اِلٰى جَنْبِهِ فَكَانَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يُصَلِّيْ بِصَلَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُصَلُّوْنَ بِصَلَاةِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ.

۱۲۳۳: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیماری میں ابوبکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ آپؓ نے نماز پڑھانی شروع کی تو رسول اللہؐ کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی۔ آپؐ باہر نکلے تو ابوبکرؓ لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب ابوبکرؓ نے آپؐ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپؐ نے اشارہ سے منع فرمایا کہ اپنی حالت پر ہی رہو اور رسول اللہؐ ابوبکرؓ کے پہلو میں برابر ہی بیٹھ گئے تو ابوبکرؓ نبیؐ کو دیکھ دیکھ کر نماز پڑھ رہے تھے اور لوگ ابوبکرؓ کی نماز کے مطابق نماز پڑھ رہے تھے۔

۱۲۳۴: حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دَاوٗدَ مِنْ كِتَابِهِ فِيْ بَيْتِهِ قَالَ سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ اَنَا عَنْ نُعَيْمِ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنْ نُبَيْطِ بْنِ شَرِيْطٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اُغْمِيَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَرَضِهِ ثُمَّ اَفَاقَ فَقَالَ: اَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ. قَالُوْا نَعَمْ قَالَ: مُرُوْا بِلَالًا

۱۲۳۴: حضرت سالم بن عبید کہتے ہیں کہ رسول اللہؐ کو بیماری میں بے ہوشی ہوگئی' افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز کا وقت ہوگیا؟ صحابہؓ نے عرض کیا: جی۔ فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ اذان دیں اور ابوبکرؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر بے ہوشی ہوئی۔ جب افاقہ ہوا تو پوچھا: کیا نماز کا وقت

فَلْيُؤَذِّنْ وَ مُرُوا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ فَأَفَاقَ فَقَالَ: اَحْضَرَتِ الصَّلَاةُ. قَالُوْا نَعَمْ قَالَ: مُرُوْا بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَلْيُؤَذِّنْ وَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اِنَّ اَبِيْ رَجُلٌ اَسِيْفٌ فَاِذَا قَامَ ذٰلِكَ الْمَقَامَ يَبْكِيْ لَا يَسْتَطِيْعُ فَلَوْ اَمَرْتَ غَيْرَهُ ثُمَّ اُغْمِيَ عَلَيْهِ فَاَفَاقَ فَقَالَ: مُرُوْا بِلَالًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَلْيُؤَذِّنْ وَ مُرُوْا اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَاِنَّكُنَّ صَوَاحِبُ يُوْسُفَ اَوْ صَوَاحِبَاتُ يُوْسُفَ. قَالَ فَاُمِرَ بِلَالٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَاَذَّنَ وَ اُمِرَ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَصَلّٰى بِالنَّاسِ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِفَّةً فَقَالَ: اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ اَتَّكِئُ عَلَيْهِ. فَجَاءَتْ بَرِيْرَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَ رَجُلٌ آخَرُ فَاتَّكَأَ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَآهُ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ذَهَبَ لِيَنْكِصَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَنِ اثْبُتْ مَكَانَكَ ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى جَلَسَ اِلٰى جَنْبِ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حَتّٰى قَضٰى اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ صَلَاتَهُ ثُمَّ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ.

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَمْ يُحَدِّثْ بِهِ غَيْرُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ.

ہو گیا؟ عرض کیا: جی۔ فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکرؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں پھر بے ہوشی ہو گئی جب افاقہ ہوا تو فرمایا: کیا نماز کا وقت ہو گیا؟ عرض کیا: جی۔ فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکرؓ سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو عائشہؓ نے عرض کیا: میرے والد مردِ رقیق القلب ہیں' جب اس جگہ کھڑے ہوں گے تو (آپؐ کے خیال سے) رونے لگیں گے اور نماز نہ پڑھا سکیں گے۔ لہٰذا اگر آپؐ کسی اور سے کہہ دیں (تو بہتر ہو گا) پھر بے ہوشی ہو گئی پھر افاقہ ہوا تو فرمایا: بلالؓ سے کہو کہ اذان دیں اور ابو بکرؓ سے کہو کہ نماز پڑھائیں تم تو یوسف کے ساتھ والیاں ہو۔ راوی کہتے ہیں پھر بلالؓ کو حکم دیا گیا انہوں نے اذان دی اور ابو بکرؓ کو آپؐ کا حکم سنایا گیا تو انہوں نے نماز پڑھانی شروع کر دی۔ پھر رسول اللہؐ کو طبیعت ہلکی محسوس ہوئی۔ تو فرمایا: کسی کو دیکھو کہ میں اس سے سہارا لوں۔ اتنے میں (عائشہؓ کی باندی) بریرہؓ اور ایک اور صاحب (عباسؓ یا علیؓ) آئے۔ آپؐ اُنکے سہارے تشریف لائے۔ جب ابو بکرؓ نے آپؐ کو تشریف لاتے دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے۔ آپؐ نے اشارہ سے فرمایا: اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر رسول اللہؐ آ کر ابو بکرؓ کے ساتھ بیٹھ گئے یہاں تک کہ ابو بکرؓ نے نماز پوری کی پھر اسکے بعد رسول اللہؐ کا انتقال ہو گیا۔

۱۲۳۵: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْاَرْقَمِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَرَضَهُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ كَانَ فِيْ بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا فَقَالَ: اُدْعُوْا لِيْ عَلِيًّا. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا

۱۲۳۵: حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہؐ مرضِ وفات میں مبتلا ہوئے تو عائشہؓ کے گھر تھے۔ عائشہؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم آپؐ کے لئے ابو بکرؓ کو بلائیں۔ حفصہؓ نے عرض کیا: ہم آپؐ کے لئے عمرؓ کو بلائیں۔ امّ الفضلؓ نے عرض کیا: ہم آپؐ کے لئے